گوہر عمر

تالیف

جواد محدثی

ترجمہ

مرغوب عالم عسکری

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : محدثی، جواد، ۱۳۳۱ - Mohadesi, Javad
عنوان قراردادی : نهج‌البلاغه .برگزیده. شرح
درسهایی از نهج‌البلاغه . اردو
عنوان و نام پدیدآور : گوهر عمر/نام مؤلف جواد محدثی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری : ۷۴ص.
شابک : 978-964-529-964-2
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : علی‌بن ابی‌طالب (ع) ، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق . نهج‌البلاغه -- نقد و تفسیر
موضوع : Ali ibn Abi-talib, Imam I. Nahjol - Balaghah -- Criticism and interpretation
شناسه افزوده : عسکری، مرغوب عالم، ۱۹۷۰- م.، مترجم
شناسه افزوده : علی‌بن ابی‌طالب (ع) ، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق . نهج‌البلاغه. شرح
شناسه افزوده : Nahjol - Balaghah.CommantriesAli ibn Abi-talib, Imam I .
رده بندی کنگره : BP۳۸/۰۴۲۳
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۹۵۱۵
شماره کتابشناسی ملی : ۹۷۲۹۶۳۲
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

www.ketab.ir

نام کتاب: گوهر عمر
تالیف: جواد محدثی
پیشکش: ادارہ ترجمہ، ثقافتی شعبہ، مجمع جہانی اہل بیتؑ
ترجمہ: مرغوب عالم عسکری
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۴۶ ہجری، ۲۰۲۴ میلادی
مطبع: چاپ ایران
تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-964-2

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: • نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
• بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

پروردگار عالم نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾

(سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

اے اہلبیت! اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ تم سے رجس اور گندگی کو دور رکھے اور تمہیں اس طرح پاکیزہ بنائے جس طرح پاکیزہ بنانے کا حق ہے۔

شیعہ اور سنی کتابوں میں رسول خدا کی بہت سی احادیث منقول ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ آیتِ مبارکہ پنجتن پاک یعنی اصحاب کساء کی شان میں نازل ہوئی ہے اور "اہل بیت" سے مراد یہی حضرات ہیں۔ یہ پانچ ہستیاں محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین علیہم السلام ہیں۔

بطور نمونہ ان کتابوں کی طرف رجوع ہو: احمد بن حنبل (وفات ۲۴۱ھ) کی المسند: ج۱، ص۳۳۱، ج۴، ص۱۰۷، ج۶، ص ۲۹۲ و ۳۰۴، مسلم (وفات ۲۶۱ھ) کی الصحیح: ج۷، ص ۱۳۰، ترمذی (وفات ۲۷۹ھ) کی السنن: ج۵، ص۳۶۱، دولابی (وفات: ۳۱۰ھ) کی الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ، نسائی (وفات ۳۰۳ھ) کی السنن الکبریٰ ج۵، ص ۱۰۸ و ۱۱۳، حاکم نیشاپوری (وفات: ۴۰۵ھ) کی المستدرک علی الصحیحین ج۲، ص۴۱۶، ج۳، ص ۱۳۳ و ۱۴۷ و ۱۴۳، زرکشی (وفات ۷۹۴ھ) کی البرہان: ص۱۹۷، ابن حجر عسقلانی (وفات ۸۵۲ھ) کی فتح الباری شرح صحیح البخاری: ج۷، ص ۱۰۴، کلینی (وفات ۳۲۸ھ) کی اصول الکافی: ج۱، ص ۲۸۷: ابن بابویہ (وفات ۳۲۹ھ) کی الامامۃ والتبصرۃ، ص ۴۷، ح۲۹، مغربی (وفات ۳۶۳ھ) کی دعائم الاسلام، ص ۳۵ و ۳۷: شیخ صدوق (وفات ۳۸۱ھ) کی الخصال: ص ۴۰۳ و ۵۵۰، شیخ طوسی (وفات ۴۶۰ھ) کی الامالی: ح ۴۳۸، ۴۸۲ و ۷۸۳۔

نیز مندرجہ ذیل کتابوں میں اس آیت کی تفسیر کی طرف مراجعہ ہو: طبری (وفات ۳۱۰ھ) کی جامع البیان، جصاص (وفات ۳۷۰ھ) کی احکام القرآن: واحدی (وفات ۴۶۸ھ) کی اسباب النزول، ابن جوزی (و: ۵۹۷ھ) کی زاد المسیر، قرطبی (وفات ۶۷۱ھ) کی الجامع لاحکام القرآن، ابن کثیر (وفات ۷۷۴ھ) کی تفسیر، ثعالبی (وفات ۸۲۵ھ) کی تفسیر، سیوطی (وفات ۹۱۱ھ) کی الدر المنثور، شوکانی (وفات ۱۲۵۰ھ) کی فتح القدیر، عیاشی (وفات ۳۲۰ھ) تفسیر، قمی (وفات: ۳۲۹ھ) کی تفسیر، فرات کوفی (وفات ۳۵۲ھ)، نیز آیۂ اولوا الامر کے ذیل میں ملاحظہ ہو: طبرسی (وفات ۵۶۰ھ) کی تفسیر اور بہت سی دوسری کتابیں۔

www.ketab.ir

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ:

إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا أَبَداً وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ.

حضرت رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا:

میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں: (ایک) کتاب خدا اور (دوسری) میری عترت اہل بیتؑ۔ اگر تم انہیں اختیار کیے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں۔

اس حدیث شریف اور اس سے مشابہ دوسری احادیث کو مختلف تعبیروں کے ساتھ شیعہ اور اہل سنت کی مختلف کتابوں نے ذکر کیا ہے۔

(صحیح مسلم: ۷۔ ۱۲۲، سنن دارمی: ۲۔ ۴۳۲، مسند احمد: ج ۳، ص ۱۴، ۱۷، ۴۲۶، ۳۶۶، ۱۷ ۵۳۔ ۱۸۲ اور ۱۸۹، مستدرک حاکم: ۳۔ ۱۰۹۔ ۱۴۸۔ ۵۳۳ وغیرہ)

www.ketab.ir

--فہرست--

حرف اول -- ۹

حرف مصنف -- ۱۳

چندیاددہانی -- ۱۴

ایک سرمایہ بنام "عمر" -- ۱۶

جوانی کی بہار، بڑھاپے کی خزاں -- ۲۰

وقت شناسی -- ۲۶

طولانی آرزوئیں -- ۳۱

عمراور وقت سے استفادہ -- ۳۷

۱۔ جدوجہد اور محنت -- ۳۷

۲۔ نظم و ترتیب -- ۳۹

۳۔ تجربات سے استفادہ -- ۳۹

۴۔ برے لوگوں کی صحبت سے پرہیز -- ۴۲

محاسبہ -- ۴۵

آفات و مخطرات -- ۴۹

۱۔ کاہلی اور بے حالی -- ۴۹

www.ketab.ir

۲۔ راہ کی گمشدگی ---------------------------------- ۵۰
۳۔ بازیچہ اور بے جا مشغولیت ---------------------------- ۵۱
۴۔ سرمستی -- ۵۲
برباد شدہ فرصت ---------------------------------- ۵۴
وہ خطرناک ہنگام ---------------------------------- ۵۹
آؤ توشۂ راہ فراہم کرلیں ---------------------------- ۶۶
آخری پند -- ۷۲
www.ketab.ir

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت و ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے ہیں اور غنچہ و کلیاں خود میں رنگ و نکھار پیدا کر لیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ و راہ اجالوں سے پرنور ہو جاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ و موسس سرور کائنات حضرت محمد مصطفیؐ غار حرا سے مشعل حق لے کر آئے اور علم و آگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کر دیا، آپ کے تمام الٰہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمراں ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑ گئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو مذہبِ عقل و آگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ

www.ketab.ir

ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگرچہ رسولؐ اسلام کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت و پاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگنائیوں کا شکار ہوکر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کردی گئی تھی، پھر بھی حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت نے اپنا چشمۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور دنیائے اسلام کے سامنے پیش کئے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر اسلام و قرآن مخالف فکری و نظری موجوں کی زد پر اپنی جوش آگیں تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔

خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیت پر ٹکی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت واقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ علمی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھاکر انسانی عقل و شعور کو جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

www.ketab.ir

(عالمی اہل بیت کونسل) مجمع جہانی اہل بیت نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیرووں کے درمیان ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینے کو وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تاکہ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے سیراب ہوسکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوتؐ و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدو خال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندہ آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس راہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں کیلئے محققین و مصنفین کے شکرگزار ہیں اور خود کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمت گار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب، مکتب اہلبیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے مفکر جلیل "جواد محدثی" کی گراں قدر کتاب "گوہرِ عمر" کو فاضل جلیل مولانا مرغوب عالم عسکری صاحب نے اردو زبان میں اپنے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے جس کے لئے ہم ان تمام حضرات کے شکرگزار اور مزید توفیقات کے آرزومند ہیں۔ اس منزل میں ہم اپنے ان تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب

www.ketab.ir

سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس کتاب کے منظر عام تک آنے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر امور ثقافت، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

حرف مصنف

زمانے کا آنا جانا، روز و شب کا سلسلۂ آمد و شد اور عمر و فرصت میں مسلسل کمی کا واقع ہونا، روشن ترین حقیقت ہے اور برابر اس سے غفلت برتی جا رہی ہے اور سرمایۂ عمر کی بربادی سے اسی غفلت کے نتیجہ میں انسانوں کو بہت عظیم خسارے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

فرصت کو غنیمت جاننے کے متعلق علماء نے راہ کمال و خودسازی اور کامیابی کے خواہاں افراد کے لئے فرصت کو غنیمت جاننے کی بڑی تاکید کی ہے اور دینی و ادبی آثار میں اس کی اہمیت کو بہت اجاگر کیا گیا ہے، پروین اعتصامی کا یہ شعر اس کو واضح کرتا ہے:

هر وقت بدین خیرگی از دست مده
آخر این در گرانمایه بهای دارد

یعنی تم وقت کے گہر کو اتنی آسانی سے ہاتھ سے جانے مت دو کیونکہ یہ گراں قیمت گوہر بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

تمام وہ انسان جو کامیاب رہے ہیں انہوں نے اپنی کامیابی اور ترقی کو زندگی کے بہترین اوقات اور اپنی عمر کے گزرتے لمحات کی قدر دانی اور ان کے صحیح استعمال کا مرہون منت جانا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ سرمایۂ عمر سے صحیح فائدہ اٹھانا اسی وقت ممکن ہے جب اس

www.ketab.ir

بات کی طرف توجہ ہو کہ وقت گزر جانے والی چیز ہے اور جو فرصت کی گھڑی ہاتھ سے چلی گئی وہ دوبارہ پلٹ کر آنے والی نہیں ہے۔

باریک بینی اور ہوشیاری سے حساب کرنے والوں کے لئے گھنٹہ، دن، ہفتہ اور مہینہ ایک بہت بڑی چیز ہے اور ان کے نزدیک اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے، وہ اپنے حساب کے دفتر میں "فرصت" کے لئے خاص اہمیت و منزلت کے قائل ہوتے ہیں تاکہ سرمایۂ عمر کو نفع اور فائدہ میں بدل سکیں اور ان افراد میں نہ شمار ہوں جو عمر کی بازی ہار گئے ہیں، اس سلسلہ میں نہج البلاغہ میں حضرت امام علی علیہ السلام کے حکمت آمیز ہدایات و ارشادات نہایت جامع اور رہنما، درس و نظام عمل کی حیثیت رکھتے ہیں، مناسب تو یہی ہے کہ کلام علیؑ کو سامنے رکھ کر تواضع اور فروتنی کے ساتھ بیٹھیں اور علوی ہدایات کے لئے گوش دل وا کریں، اس ذیل میں امیر المومنین کے مختصر اور حکیمانہ خطبات، خطوط اور کلمات میں بے شمار گہرہائے آبدار موجود ہیں، اس کتابچہ کا سبب یہ نہیں ہے کہ ان تمام کا ذکر کیا جائے بلکہ صرف ان نورانی کلمات کو پیش کرنا ہے جو فرصت کو غنیمت جانے اور عمر کے سرمایہ سے صحیح فائدہ اٹھانے سے تعلق رکھتے ہیں اس امید کے ساتھ کہ اس عظیم الٰہی رہنما کے کلام کی نورانیت ہمارے دل و زندگی کو منور کرے اور ہماری زندگی کے ہر قدم کے لئے مشعل راہ ہو۔

چند یاددہانی

۱۔ ہمارے اس عمل کی بنیاد یہ ہے کہ ایک مختصر "کتابچہ" مرتب کیا جائے اسی لئے حضرت امیرؑ کے بہت سے کلمات کے ذکر سے چشم پوشی کی گئی ہے۔

www.ketab.ir

۲۔اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ زیادہ روایات اور عربی عبارات پیش کرنے سے کتابچہ کہیں طولانی نہ ہوجائے، امام علی علیہ السلام کے بعض کلمات کو کتابچہ کے متن میں اور بعض کو فٹ نوٹ میں ذکر کیا گیا ہے اور بعض اوقات صرف ترجمہ پہ ہی اکتفاء کیا گیا ہے تاکہ اس کے مخاطب حضرات آسانی کے ساتھ اس کے مضمون و مفہوم سے باخبر ہوسکیں۔

۳۔چونکہ ہمارا مقصد نہج البلاغہ کے تعلیمات و معارف سے زیادہ سے زیادہ آشنائی حاصل کرنا ہے لہٰذا حضرت علیؑ کے ان کلمات کا اس کتابچہ میں بالکل ذکر نہیں کیا گیا ہے جو حدیث کی دیگر کتابوں میں موجود ہیں اور ممکن ہے وہ زیادہ مؤثر اور جاذب بھی ہوں۔

۴۔ حضرت علیؑ کے خطبات، خطوط اور مختصر کلمات کے لئے فٹ نوٹ میں جو شمارہ نمبر دیا گیا ہے وہ "صبحی صالح" کی نہج البلاغہ کے مطابق ہے اس لئے ممکن ہے آپ کو "فیض الاسلام" کی نہج البلاغہ کے شمارہ نمبر سے مختلف نظر آئے۔

جواد محدثی

www.ketab.ir